The Absolute Reality

www.quran4u.com

حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

خدا مجھے کفایت کرتا ہے اسکے سوا کوئی معبود نہیں اسی پر میرا بھروسہ ہے

Quran with Urdu Translation

Fateh Muhammad Jalundhari

(فتح محمد جالندہری)

سورة التوبة

Urdu Translation اردو ترجمہ

Click This Bar to Listen Audio

بَرَاءَةٌ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى الَّذِينَ عَاهَدْتُمْ مِنَ الْمُشْرِكِينَ (1)

(اے اہل اسلام اب) خدا اور اسکے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے

مشرکوں سے جن سے تم نے عہد کر رکھا تھا بیزاری (اور جنگ کی تیاری ہے)

فَسِيحُوا فِي الْأَرْضِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ

تو (مشرکو تم) زمین میں چار مہینے چل پھر لو

وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللَّهِ ۙ

اور جان رکھو کہ تم خدا کو عاجز نہ کر سکو گے

وَأَنَّ اللَّهَ مُخْزِي الْكَافِرِينَ (2)

اور یہ بھی کہ خدا کافروں کو رسوا کرنے والا ہے۔

وَأَذَانٌ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ
الْأَكْبَرِ أَنَّ اللَّهَ بَرِيءٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۙ وَرَسُولُهُ ۚ

اور حج اکبر کے دن خدا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے لوگوں کو آگاہ کیا جاتا
ہے کہ خدا مشرکوں سے بیزار ہے اور اسکا رسول صلی اللہ علیہ وسلم بھی (ان سے دستبردار ہے)

فَإِنْ تُبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ ۖ

پس اگر تم توبہ کرلو تو تمہارے حق میں بہتر ہے

وَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللَّهِ ۗ

اور اگر نہ مانو (اور خدا سے مقابلہ کرو) تو جان رکھو کہ تم خدا کو ہرا نہیں سکو گے

وَبَشِّرِ الَّذِينَ كَفَرُوا بِعَذَابٍ أَلِيمٍ (3)

اور (اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم!) کافروں کو دکھ دینے والے عذاب کی خبر سنا دو۔

إِلَّا الَّذِينَ عَاهَدْتُمْ مِنَ الْمُشْرِكِينَ

البتہ جن مشرکوں کے ساتھ تم نے عہد کیا ہو

ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوكُمْ شَيْئًا وَلَمْ يُظَاهِرُوا عَلَيْكُمْ أَحَدًا

اور انہوں نے تمہارا کسی طرح کا قصور نہ کیا ہو اور نہ تمہارے مقابلے میں کسی کی مدد کی ہو

فَأَتِمُّوا إِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ إِلَىٰ مُدَّتِهِمْ ۚ

تو جس مدت تک ان کے ساتھ عہد کیا ہو اُسے پورا کرو

إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ (4)

(کہ) خدا پرہیز گاروں کو دوست رکھتا ہے۔

فَإِذَا انسَلَخَ الْأَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ حَيْثُ وَجَدتُّمُوهُمْ

جب عزت کے مہینے گزر جائیں تو مشرکوں کو جہاں پاؤ قتل کر دو

وَخُذُوهُمْ وَاحْصُرُوهُمْ وَاقْعُدُوا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ ۚ

اور پکڑ لو اور گھیر لو اور ہر گھات کی جگہ پر ان کی تاک میں بیٹھے رہو۔

فَإِن تَابُوا وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ فَخَلُّوا سَبِيلَهُمْ ۚ

پھر اگر وہ توبہ کر لیں اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے لگیں تو ان کی راہ چھوڑ دو۔

إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (5)

بے شک خدا بخشنے والا مہربان ہے۔

وَإِنْ أَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ اسْتَجَارَكَ فَأَجِرْهُ حَتَّىٰ يَسْمَعَ كَلَامَ اللَّهِ

اور اگر کوئی مشرک تم سے پناہ کا خواستگار ہو تو اس کو پناہ دو یہاں تک کہ کلام خدا سُننے لگے

ثُمَّ أَبْلِغْهُ مَأْمَنَهُ ۚ

پھر اس کو امن کی جگہ واپس پہنچا دو۔

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُونَ (6)

یہ اس لئے کہ یہ بے خبر لوگ ہیں۔

كَيْفَ يَكُونُ لِلْمُشْرِكِينَ عَهْدٌ عِندَ اللَّهِ وَعِندَ رَسُولِهِ

بھلا مشرکوں کے لئے (جنہوں نے عہد توڑ ڈالا) خدا اور اس کے

رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک عہد کیونکر (قائم) رہ سکتا ہے؟

إِلَّا الَّذِينَ عَاهَدْتُمْ عِندَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۖ

ہاں جن لوگوں کے ساتھ تم نے مسجد محترم (یعنی خانہ کعبہ) کے نزدیک عہد کیا ہے

فَمَا اسْتَقَامُوا لَكُمْ فَاسْتَقِيمُوا لَهُمْ ۚ

اگر وہ (اپنے عہد پر) قائم رہیں تو تم بھی اپنے قول و قرار (پر) قائم رہو۔

إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ (7)

بے شک خدا پرہیز گاروں کو دوست رکھتا ہے۔

كَيْفَ وَإِن يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوا فِيكُمْ إِلًّا وَلَا ذِمَّةً ۚ

(بھلا ان سے عہد) کیونکر (پورا کیا جائے جب اُنکا حال یہ

ہے) کہ اگر تم پر غلبہ پالیں تو نہ قرابت کا لحاظ کریں نہ عہد کا؟

يُرْضُونَكُم بِأَفْوَاهِهِمْ وَتَأْبَىٰ قُلُوبُهُمْ

یہ منہ سے تو تمہیں خوش کر دیتے ہیں لیکن انکے دل (ان باتوں کو) قبول نہیں کرتے

وَأَكْثَرُهُمْ فَاسِقُونَ (8)

اور ان میں سے اکثر نافرمان ہیں۔

اشْتَرَوْا بِآيَاتِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا فَصَدُّوا عَن سَبِيلِهِ ۚ

یہ خدا کی آیتوں کے عوض تھوڑا سا فائدہ حاصل کرتے اور (لوگوں کو) خدا کے راستے سے روکتے ہیں۔

إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (9)

کچھ شک نہیں کہ جو کام یہ کرتے ہیں برے ہیں۔

لَا يَرْقُبُونَ فِي مُؤْمِنٍ إِلًّا وَلَا ذِمَّةً ۚ

یہ لوگ کسی مومن کے حق میں نہ تو رشتہ داری کا پاس کرتے ہیں نہ عہد کا۔

وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُونَ (10)

اور یہ حد سے تجاوز کرنے والے ہیں۔

فَإِنْ تَابُوا وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ ۗ

اگر یہ توبہ کرلیں اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے لگیں تو دین میں تمہارے بھائی ہیں

وَنُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ (11)

اور سمجھنے والے لوگوں کے لئے ہم اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں۔

وَإِنْ نَكَثُوا أَيْمَانَهُمْ مِنْ بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَطَعَنُوا فِي دِينِكُمْ فَقَاتِلُوا أَئِمَّةَ الْكُفْرِ ۙ

اور اگر عہد کرنے کے بعد اپنی قسموں کو توڑ ڈالیں اور تمہارے
دین میں طعنے کرنے لگیں تو (ان) کفر کے پیشواؤں سے جنگ کرو

إِنَّهُمْ لَا أَيْمَانَ لَهُمْ

(یہ بے ایمان لوگ ہیں اور) ان کی قسموں کا کچھ اعتبار نہیں ہے۔

لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُونَ (12)

عجب نہیں کہ (اپنی حرکات سے) باز آجائیں۔

أَلَا تُقَاتِلُونَ قَوْمًا نَكَثُوا أَيْمَانَهُمْ وَهَمُّوا بِإِخْرَاجِ الرَّسُولِ

بھلا تم ایسے لوگوں سے کیوں نہ لڑو (جنہوں نے اپنی) قسموں کو توڑ ڈالا
اور پیغمبر (خدا) صلی اللہ علیہ وسلم کے جلاوطن کرنے کا عزم مصمم کرلیا

وَهُمْ بَدَءُوكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ

اور انہوں نے تم سے (عہد شکنی کی) ابتداء کی؟

أَتَخْشَوْنَهُمْ

کیا تم ایسے لوگوں سے ڈرتے ہو؟

فَاللَّهُ أَحَقُّ أَنْ تَخْشَوْهُ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ (13)

حالانکہ ڈرنے کے لائق خدا ہے بشرطیکہ ایمان رکھتے ہو۔

قَاتِلُوهُمْ

اُن سے خوب لڑو۔

يُعَذِّبْهُمُ اللَّهُ بِأَيْدِيكُمْ وَيُخْزِهِمْ

خدا ان کو تمہارے ہاتھوں سے عذاب میں ڈالے گا اور رسوا کرے گا

وَيَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ

اور تم کو ان پر غلبہ دے گا

وَيَشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ (14)

اور مومن لوگوں کے سینوں کو شفا بخشے گا۔

وَيُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوبِهِمْ ۗ

اور ان کے دلوں سے غصہ دور کرے گا

وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ ۗ

اور جس پر چاہے گا رحمت کرے گا

وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ (15)

اور خدا سب کچھ جانتا (اور) حکمت والا ہے۔

أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تُتْرَكُوا

کیا تم لوگ یہ خیال کرتے ہو کہ (بے آزمائش) چھوڑ دیے جاؤ گے؟

وَلَمَّا يَعْلَمِ اللَّهُ الَّذِينَ جَاهَدُوا مِنْكُمْ

اور ابھی تو خدا نے ایسے لوگوں کو متمیز کیا ہی نہیں جنھوں نے تم میں سے جہاد کئے

وَلَمْ يَتَّخِذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَا رَسُولِهِ وَلَا الْمُؤْمِنِينَ وَلِيجَةً ۚ

اور خدا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور مومنوں کے سوا کسی کو دلی دوست نہیں بنایا۔

وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ (16)

اور خدا تمہارے (سب) کاموں سے واقف ہے۔

مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِينَ أَنْ يَعْمُرُوا مَسَاجِدَ اللَّهِ شَاهِدِينَ عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ ۚ

مشرکوں کو زیبا نہیں کہ خدا کی مسجدوں کو آباد کریں (جبکہ) وہ اپنے آپ پر کفر کی گواہی دے رہے ہوں۔

أُولَٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ وَفِي النَّارِ هُمْ خَالِدُونَ (17)

ان لوگوں کے سب اعمال بیکار ہیں اور یہ ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔

إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسَاجِدَ اللَّهِ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

خدا کی مسجدوں کو تو وہ لوگ آباد کرتے ہیں جو خدا پر اور روز قیامت پر ایمان لاتے

وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ وَلَمْ يَخْشَ إِلَّا اللَّهَ ۖ

اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور خدا کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے۔

فَعَسَىٰ أُولَٰئِكَ أَنْ يَكُونُوا مِنَ الْمُهْتَدِينَ (18)

یہی لوگ اُمید ہے کہ ہدایت یافتہ لوگوں میں (داخل) ہوں گے۔

أَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

كَمَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَجَاهَدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ

کیا تم نے حاجیوں کو پانی پلانا اور مسجد محترم (یعنی خانہ کعبہ) کو آباد کرنا اس شخص کے اعمال

جیسا خیال کیا ہے جو خدا اور روز آخرت پر ایمان رکھتا ہے۔ اور خدا کی راہ میں جہاد کرتا ہے؟

لَا يَسْتَوُونَ عِنْدَ اللَّهِ ۗ

یہ لوگ خدا کے نزدیک برابر نہیں ہیں۔

وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ (19)

اور خدا ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ

بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ أَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللَّهِ ۚ

جو لوگ ایمان لائے اور وطن چھوڑ گئے اور خدا کی راہ میں مال اور

جان سے جہاد کرتے رہے خدا کے ہاں انکے درجے بہت بڑے ہیں

وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ (20)

اور وہی مراد کو پہنچنے والے ہیں۔

يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِنْهُ وَرِضْوَانٍ وَجَنَّاتٍ

ان کا پروردگار ان کو اپنی رحمت کی اور خوشنودی کی اور بہشتوں کی خوشخبری دیتا ہے

لَهُمْ فِيهَا نَعِيمٌ مُقِيمٌ (21)

جن میں ان کے لئے نعمت ہائے جاودانی ہے۔

خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۚ

(اور وہ) ان میں ابد الآباد رہیں گے۔

إِنَّ اللَّهَ عِندَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ (22)

کچھ شک نہیں کہ خدا کے ہاں بڑا صلہ (تیار) ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

اے اہل ایمان!

لَا تَتَّخِذُوا آبَاءَكُمْ وَإِخْوَانَكُمْ أَوْلِيَاءَ إِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْإِيمَانِ ۚ

اگر تمہارے (ماں) باپ اور (بہن) بھائی ایمان کے مقابلے کفر کو پسند کریں تو انسے دوستی نہ رکھو۔

وَمَن يَتَوَلَّهُم مِّنكُمْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ (23)

اور جو ان سے دوستی رکھیں گے وہ ظالم ہیں۔

قُلْ إِن كَانَ آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ وَإِخْوَانُكُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيرَتُكُمْ

کہہ دو کہ اگر تمہارے باپ اور بیٹے اور بھائی اور عورتیں اور خاندان کے آدمی

وَأَمْوَالٌ اقْتَرَفْتُمُوهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا

اور مال جو تم کماتے ہو اور تجارت جس کے بند ہونے سے ڈرتے ہو

وَمَسَاكِنُ تَرْضَوْنَهَا

اور مکانات جن کو پسند کرتے ہو

أَحَبَّ إِلَيْكُم مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَجِهَادٍ فِي سَبِيلِهِ فَتَرَبَّصُوا حَتَّىٰ يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرِهِ ۗ

خدا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے اور خدا کی راہ میں جہاد کرنے سے
تمہیں زیادہ عزیز ہوں تو ٹھہرے رہو یہاں تک کہ خدا اپنا حکم (یعنی عذاب) بھیجے۔

وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ (24)

اور خدا نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ فِي مَوَاطِنَ كَثِيرَةٍ ۙ

خدا نے بہت سے موقعوں پر تم کو مدد دی ہے۔

وَيَوْمَ حُنَيْنٍ ۙ

اور (جنگ) حنین کے دن

إِذْ أَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْئًا

جبکہ تم کو اپنی (جماعت کی) کثرت پر غرّہ تھا تو وہ تمہارے کچھ بھی کام نہ آئی۔

وَضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ

اور زمین باوجود (اتنی بڑی) فراخی کے تم پر تنگ ہوگئی۔

ثُمَّ وَلَّيْتُمْ مُدْبِرِينَ (25)

پھر تم پیٹھ پھیر کر پھر گئے۔

ثُمَّ أَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ

پھر خدا نے اپنے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم پر اور مومنوں پر اپنی طرف سے تسکین نازل فرمائی

وَأَنْزَلَ جُنُودًا لَمْ تَرَوْهَا

اور (تمہاری مدد کو فرشتوں کے) لشکر جو تمہیں نظر نہیں آتے تھے (آسمان سے) اتارے

وَعَذَّبَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ

اور کافروں کو عذاب دیا۔

وَذَٰلِكَ جَزَاءُ الْكَافِرِينَ (26)

اور کفر کرنے والوں کی یہی سزا ہے۔

ثُمَّ يَتُوبُ اللَّهُ مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ ۗ

پھر خدا اس کے بعد جس پر چاہے مہربانی سے توجہ فرمائے۔

وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ (27)

اور خدا بخشنے والا مہربان ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

مومنو!

إِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هَٰذَا ۚ

مشرک تو نجس ہیں تو اس برس کے بعد وہ خانہ کعبہ کے پاس نہ جانے پائیں

وَإِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيكُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ إِنْ شَاءَ ۚ

اور اگر تم کو مفلسی کا خوف ہو تو خدا چاہے گا تو تم کو اپنے فضل سے غنی کر دے گا۔

إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ (28)

بے شک خدا سب کچھ جانتا (اور) حکمت والا ہے۔

قَاتِلُوا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ

ان لوگوں سے جنگ کرو جو خدا پر ایمان نہیں لاتے اور نہ روز آخرت پر (یقین رکھتے ہیں)

وَلَا يُحَرِّمُونَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ

اور نہ ان چیزوں کو حرام سمجھتے ہیں جو خدا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے حرام کی ہیں

وَلَا يَدِينُونَ دِينَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ

اور نہ دین حق کو قبول کرتے ہیں اہل کتاب میں سے۔

حَتَّىٰ يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَدٍ وَهُمْ صَاغِرُونَ (29)

(جنگ کرو ان لوگوں سے) یہاں تک کہ ذلیل ہو کر اپنے ہاتھ سے جزیہ دیں۔

وَقَالَتِ الْيَهُودُ عُزَيْرٌ ابْنُ اللَّهِ

اور یہود کہتے ہیں کہ عُزیر خدا کے بیٹے ہیں

وَقَالَتِ النَّصَارَى الْمَسِيحُ ابْنُ اللَّهِ ۖ

اور عیسائی کہتے ہیں کہ مسیح علیہ السلام خدا کے بیٹے ہیں۔

ذَٰلِكَ قَوْلُهُمْ بِأَفْوَاهِهِمْ ۖ

یہ ان کے منہ کی باتیں ہیں۔

يُضَاهِئُونَ قَوْلَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَبْلُ ۚ

پہلے کافر بھی اسی طرح کی باتیں کہا کرتے تھے یہ بھی انہیں کی ریس کرنے لگے ہیں۔

قَاتَلَهُمُ اللَّهُ ۚ

خدا ان کو ہلاک کرے

أَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ (30)

یہ کہاں بہکے پھرتے ہیں؟

اتَّخَذُوا أَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ أَرْبَابًا مِنْ دُونِ اللَّهِ وَالْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ

انہوں نے اپنے علماء اور مشائخ اور مسیح ابن مریم کو اللہ کے سوا خدا بنا لیا

وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا إِلَٰهًا وَاحِدًا ۖ

حالانکہ ان کو یہ حکم دیا گیا تھا کہ خدائے واحد کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں

لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ

اس کے سواء کوئی معبود نہیں

سُبْحَانَهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ (31)

اور وہ ان لوگوں کے شریک مقرر کرنے سے پاک ہے۔

يُرِيدُونَ أَنْ يُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ

یہ چاہتے ہیں کہ خدا کے نور کو اپنے منہ سے (پھونک مار کر) بجھا دیں

وَيَأْبَى اللَّهُ إِلَّا أَنْ يُتِمَّ نُورَهُ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ (32)

اور خدا اپنے نور کو پورا کئے بغیر رہنے کا نہیں اگرچہ کافروں کو برا ہی لگے۔

هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ

وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو ہدایت اور دین حق سے کر بھیجا

لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ (33)

تاکہ اس (دین) کو (دنیا کے) تمام دینوں پر غالب کرے اگرچہ کافر ناخوش ہی ہوں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ كَثِيرًا مِنَ الْأَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ
لَيَأْكُلُونَ أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۗ

مومنو! (اہل کتاب کے) بہت سے عالم اور مشائخ
لوگوں کا مال ناحق کھاتے اور (ان کو) راہ خدا سے روکتے ہیں

وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُونَهَا

فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ (34)

اور جو لوگ سونا اور چاندی جمع کرتے ہیں اور اسکو خدا کے راستے

میں خرچ نہیں کرتے ان کو اس دن کے عذاب الیم کی خبر سُنا دو۔

يَوْمَ يُحْمَى عَلَيْهَا فِي نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوَى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوبُهُمْ وَظُهُورُهُمْ ۖ

کہ جس دن وہ مال دوزخ کی آگ میں (خوب) گرم کیا جائے گا پھر اس

سے ان (بخیلوں) کی پیشانیاں اور پہلو اور پیٹھیں داغی جائیں گی

هَذَا مَا كَنَزْتُمْ لِأَنْفُسِكُمْ فَذُوقُوا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُونَ (35)

(اور کہا جائے گا کہ) یہ وہی ہے جو تم نے اپنے لئے جمع کیا تھا سو جو تم جمع کرتے تھے (اب) اس کا مزہ چکھو۔

إِنَّ عِدَّةَ الشُّهُورِ عِنْدَ اللَّهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا

خدا کے نزدیک مہینے گنتی میں (بارہ ہیں یعنی) اس روز (سے) کہ اس نے

آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا کتاب خدا میں (برس کے) بارہ مہینے (لکھے ہوئے) ہیں

مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ۚ

ان میں سے چار مہینے ادب کے ہیں۔

ذَلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ ۚ

یہی دین (کا) سیدھا راستہ ہے۔

فَلَا تَظْلِمُوا فِيهِنَّ أَنْفُسَكُمْ ۚ

تو ان (مہینوں) میں (قتال ناحق سے) اپنے آپ پر ظلم نہ کرنا

وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِينَ كَافَّةً كَمَا يُقَاتِلُونَكُمْ كَافَّةً ۚ

اور تم سب کے سب مشرکوں سے لڑو جیسے وہ سب کے سب تم سے لڑتے ہیں۔

وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ (36)

اور جان رکھو کہ خدا پرہیز گاروں کے ساتھ ہے۔

إِنَّمَا النَّسِيءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ ۖ

امن کے کسی مہینے کو ہٹا کر آگے پیچھے کر دینا کفر میں اضافہ (کرتا) ہے۔

يُضَلُّ بِهِ الَّذِينَ كَفَرُوا

اس سے کافر گمراہی میں پڑے رہتے ہیں۔

يُحِلُّونَهُ عَامًا وَيُحَرِّمُونَهُ عَامًا

ایک سال تو اسکو حلال سمجھ لیتے ہیں اور دوسرے سال حرام۔

لِيُوَاطِئُوا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ

تاکہ ادب کے مہینوں کی جو خدا نے مقرر کیئے ہیں گنتی پوری کر لیں

فَيُحِلُّوا مَا حَرَّمَ اللَّهُ ۚ

اور جو خدا نے منع کیا ہے اس کو جائز کر لیں۔

زُيِّنَ لَهُمْ سُوءُ أَعْمَالِهِمْ ۗ

انکے برے اعمال ان کو بھلے دکھائی دیتے ہیں

وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ (37)

اور خدا کافر لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَا لَكُمْ إِذَا قِيلَ لَكُمُ انْفِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ اثَّاقَلْتُمْ إِلَى الْأَرْضِ ۚ

مومنو! تمہیں کیا ہوا ہے کہ جب تم سے کہا جاتا ہے کہ خدا کی راہ میں

(جہاد کے لئے) نکلو تو تم (کاہلی کے سبب سے) زمین پر گرے جاتے ہو؟

(یعنی گھروں سے نکلنا نہیں چاہتے)

أَرَضِيتُم بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا مِنَ الْآخِرَةِ ۚ

کیا تم آخرت کی نعمتوں کو چھوڑ کر دنیا کی زندگی پر خوش ہو بیٹھے ہو

فَمَا مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا قَلِيلٌ ‎(38)

دنیا کی زندگی کے فائدے تو آخرت کے مقابل بہت ہی کم ہیں۔

إِلَّا تَنفِرُوا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا

اگر تم نہ نکلوگے تو خدا تم کو بڑی تکلیف کا عذاب دے گا۔

وَيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوهُ شَيْئًا ۗ

اور تمہاری جگہ اور لوگ پیدا کر دے گا (جو خدا کے پورے
فرمانبردار ہونگے) اور تم اس کو کچھ نقصان نہ پہنچا سکو گے۔

وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ‎(39)

اور خدا ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

إِلَّا تَنصُرُوهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللَّهُ

اگر تم پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی مدد نہ کروگے تو خدا ان کا مددگار ہے

إِذْ أَخْرَجَهُ الَّذِينَ كَفَرُوا ثَانِيَ اثْنَيْنِ

(وہ وقت تم کو یاد ہوگا) جب ان کو کافروں نے گھر سے نکال دیا (اس وقت) دو (ہی شخص
تھے جن) میں (ایک ابو بکر رضی اللہ تھے) دوسرے (خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم)

إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا ۖ

جب وہ دونوں غار (ثور) میں تھے اس وقت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم
اپنے رفیق کو تسلی دیتے تھے کہ غم نہ کرو خدا ہمارے ساتھ ہے۔

فَأَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَيْهِ وَأَيَّدَهُ بِجُنُودٍ لَمْ تَرَوْهَا

تو خدا نے ان پر اپنی تسکین نازل فرمائی اور انکو ایسے لشکروں سے مدد دی جو تم کو نظر نہیں آتے تھے

وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِينَ كَفَرُوا السُّفْلَىٰ ۗ

اور کافروں کی بات کو پست کر دیا۔

وَكَلِمَةُ اللَّهِ هِيَ الْعُلْيَا ۗ

اور بات تو خدا ہی کی بلند ہے

وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ (40)

اور خدا زبردست (اور) حکمت والا ہے۔

انْفِرُوا خِفَافًا وَثِقَالًا وَجَاهِدُوا بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ

تم سبک بار ہو یا گراں بار (یعنی مال واسباب تھوڑا رکھتے ہو یا بہت

گھروں سے) نکل آؤ اور خدا کے راستے میں مال اور جان سے لڑو۔

ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ (41)

یہی تمہارے حق میں بہتر ہے بشرطیکہ سمجھو!

لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيبًا وَسَفَرًا قَاصِدًا لَاتَّبَعُوكَ

اگر مال غنیمت سہل اور سفر بھی ہلکا سا ہوتا تو تمہارے ساتھ (شوق سے) چل دیتے

وَلَٰكِنْ بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ۚ

لیکن مسافت ان کو دور (دراز) نظر آئی

وَسَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ

(تو عذر کریں گے) اور خدا کی قسمیں کھائیں گے کہ اگر ہم طاقت رکھتے تو آپ کے ساتھ ضرور نکل کھڑے ہوتے۔

يُهْلِكُونَ أَنْفُسَهُمْ

یہ (ایسے عذروں سے) اپنے تئیں ہلاک کر رہے ہیں۔

وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ (42)

اور خدا جانتا ہے کہ یہ جھوٹے ہیں۔

عَفَا اللَّهُ عَنْكَ

خدا تمہیں معاف کرے۔

لِمَ أَذِنْتَ لَهُمْ حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِينَ صَدَقُوا وَتَعْلَمَ الْكَاذِبِينَ (43)

تم نے پیشتر اس کے کہ تم پر وہ لوگ بھی ظاہر ہو جاتے جو سچے ہیں اور
وہ بھی تمہیں معلوم ہو جاتے جو جھوٹے ہیں ان کو اجازت کیوں دی؟

لَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

جو لوگ خدا پر اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ تم سے اجازت نہیں مانگتے (کہ پیچھے رہ جائیں)

أَنْ يُجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ ۗ

(بلکہ چاہتے ہیں کہ) اپنے مال اور جان سے جہاد کریں۔

وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالْمُتَّقِينَ (44)

اور خدا پرہیز گاروں سے واقف ہے۔

إِنَّمَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

اجازت وہی لوگ مانگتے ہیں جو خدا پر اور پچھلے دن پر ایمان نہیں رکھتے۔

وَارْتَابَتْ قُلُوبُهُمْ فَهُمْ فِي رَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُونَ (45)

اور ان کے دل شک میں پڑے ہوئے ہیں۔ سو وہ اپنے شک میں ڈانواں ڈول ہو رہے ہیں۔

وَلَوْ أَرَادُوا الْخُرُوجَ لَأَعَدُّوا لَهُ عُدَّةً

اور اگر وہ نکلنے کا ارادہ کرتے تو اس کے لئے سامان تیار کرتے

وَلَٰكِنْ كَرِهَ اللَّهُ انْبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ

لیکن خدا نے ان کا اُٹھنا (اور نکلنا) پسند ہی نہ کیا تو ان کو ہلنے جُلنے نہ دیا

وَقِيلَ اقْعُدُوا مَعَ الْقَاعِدِينَ (46)

اور (ان سے) کہہ دیا گیا کہ جہاں (معذور) بیٹھے ہیں تم بھی ان کے ساتھ بیٹھے رہو۔

لَوْ خَرَجُوا فِيكُمْ مَا زَادُوكُمْ إِلَّا خَبَالًا

اگر وہ تم میں (شامل ہو کر) نکل بھی کھڑے ہوتے تو تمہارے حق میں شرارت کرتے

وَلَأَوْضَعُوا خِلَالَكُمْ يَبْغُونَكُمُ الْفِتْنَةَ

اور تم میں فساد ڈلوانے کی غرض سے دوڑے دوڑے پھرتے۔

وَفِيكُمْ سَمَّاعُونَ لَهُمْ ۗ

اور تم میں اُنکے جاسوس بھی ہیں۔

وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ (47)

اور خدا ظالموں کو خوب جانتا ہے۔

لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَقَلَّبُوا لَكَ الْأُمُورَ

یہ پہلے بھی طالب فساد رہے ہیں اور بہت سی باتوں میں تمہارے لئے الٹ پھیر کرتے رہے ہیں۔

حَتَّىٰ جَاءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ أَمْرُ اللَّهِ وَهُمْ كَارِهُونَ (48)

یہاں تک کہ حق آپہنچا اور خدا کا حکم غالب ہوا اور وہ برا مانتے ہی رہ گئے۔

وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ ائْذَنْ لِي وَلَا تَفْتِنِّي ۚ

اور ان میں کوئی ایسا بھی ہے جو کہتا ہے کہ مجھے تو اجازت ہی دیجئے اور آفت میں نہ ڈالئے۔

أَلَا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوا ۗ

دیکھو یہ آفت میں پڑ گئے ہیں

وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةٌ بِالْكَافِرِينَ (49)

اور دوزخ سب کافروں کو گھیرے ہوئے ہے۔

إِنْ تُصِبْكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۖ

(اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم) اگر تم کو آسائش حاصل ہوتی ہے تو اُنکو بری لگتی ہے۔

وَإِنْ تُصِبْكَ مُصِيبَةٌ يَقُولُوا قَدْ أَخَذْنَا أَمْرَنَا مِنْ قَبْلُ

اور اگر کوئی مشکل پڑتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنا کام پہلے ہی (درست) کر لیا تھا۔

وَيَتَوَلَّوْا وَهُمْ فَرِحُونَ (50)

اور خوشیاں مناتے لوٹ جاتے ہیں۔

قُلْ لَنْ يُصِيبَنَا إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَنَا

کہہ دو کہ ہم کو کوئی مصیبت نہیں پہنچ سکتی بجز اسکے کہ جو خدا نے ہمارے لئے لکھ دی ہو۔

هُوَ مَوْلَانَا ۚ

وہی ہمارا کارساز ہے

وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ (51)

اور مومنوں کو خدا ہی کا بھروسہ رکھنا چاہیئے۔

قُلۡ هَلۡ تَرَبَّصُونَ بِنَاۤ إِلَّاۤ إِحۡدَى ٱلۡحُسۡنَيَيۡنِۖ

کہہ دو کہ تم ہمارے حق میں دو بھلائیوں میں سے ایک کے منتظر ہو۔

وَنَحۡنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمۡ أَن يُصِيبَكُمُ ٱللَّهُ بِعَذَابٍ مِّنۡ عِندِهِۦۤ أَوۡ بِأَيۡدِينَاۖ

اور ہم تمہارے حق میں اس بات کے منتظر ہیں کہ خدا (یاتو) اپنے پاس

سے تم پر کوئی عذاب نازل کرے یا ہمارے ہاتھوں سے (عذاب دلوائے)

فَتَرَبَّصُوۤاْ إِنَّا مَعَكُم مُّتَرَبِّصُونَ (52)

تو تم بھی انتظار کرو ہم بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتے ہیں۔

قُلۡ أَنفِقُواْ طَوۡعًا أَوۡ كَرۡهًا لَّن يُتَقَبَّلَ مِنكُمۡۖ

کہہ دو کہ تم (مال) خوشی سے خرچ کرو یا ناخوشی سے تم سے ہرگز قبول نہیں کیا جائیگا۔

إِنَّكُمۡ كُنتُمۡ قَوۡمًا فَٰسِقِينَ (53)

تم نافرمان لوگ ہو۔

وَمَا مَنَعَهُمۡ أَن تُقۡبَلَ مِنۡهُمۡ نَفَقَٰتُهُمۡ إِلَّاۤ أَنَّهُمۡ كَفَرُواْ بِٱللَّهِ وَبِرَسُولِهِۦ

اور انکے خرچ (اموال) کے قبول ہونے سے کوئی چیز مانع نہیں ہوئی سوا

اسکے کہ اُنہوں نے خدا سے اور اسکے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے کفر کیا

وَلَا يَأۡتُونَ ٱلصَّلَوٰةَ إِلَّا وَهُمۡ كُسَالَىٰ

اور نماز کو آتے ہیں تو سُست وکاہل ہو کر

وَلَا يُنفِقُونَ إِلَّا وَهُمۡ كَٰرِهُونَ (54)

اور خرچ کرتے ہیں تو ناخوشی سے۔

فَلَا تُعۡجِبۡكَ أَمۡوَٰلُهُمۡ وَلَآ أَوۡلَٰدُهُمۡۚ

تم ان کے مال اور اولاد سے تعجب نہ کرنا۔

إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُم بِهَا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

خدا چاہتا ہے کہ ان چیزوں سے دُنیا کی زندگی میں اُنکو عذاب دے۔

وَتَزْهَقَ أَنفُسُهُمْ وَهُمْ كَافِرُونَ (55)

اور (جب) ان کی جان نکلے تو (اُس وقت بھی) وہ کافر ہی ہوں۔

وَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ إِنَّهُمْ لَمِنكُمْ وَمَا هُم مِّنكُمْ

اور خدا کی قسمیں کھاتے ہیں کہ وہ تمہیں میں سے ہیں۔ حالانکہ وہ تم میں سے نہیں ہیں

وَلَٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَفْرَقُونَ (56)

اصل یہ ہے کہ یہ ڈرپوک لوگ ہیں۔

لَوْ يَجِدُونَ مَلْجَأً أَوْ مَغَارَاتٍ أَوْ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْا إِلَيْهِ وَهُمْ يَجْمَحُونَ (57)

اگر ان کو کوئی بچاؤ کی جگہ (جیسے قلعہ) یا غار ومغاریا (زمین کے اندر)
گھسنے کی جگہ مل جائے تو اُسی طرف رسیاں تڑاتے ہوئے بھاگ جائیں

وَمِنْهُم مَّن يَلْمِزُكَ فِي الصَّدَقَاتِ

اور ان میں بعض ایسے بھی ہیں کہ (تقسیم) صدقات میں تم پر طعنہ زنی کرتے ہیں۔

فَإِنْ أُعْطُوا مِنْهَا رَضُوا

اگر ان کو اس میں سے (خاطر خواہ) مل جائے تو خوش رہیں

وَإِن لَّمْ يُعْطَوْا مِنْهَا إِذَا هُمْ يَسْخَطُونَ (58)

اور اگر (اس قدر) نہ ملے تو جھٹ خفا ہو جائیں۔

وَلَوْ أَنَّهُمْ رَضُوا مَا آتَاهُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ

اور اگر وہ اس پر خوش رہتے جو خدا اور اسکے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو دیا تھا۔

وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ سَيُؤْتِينَا اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ وَرَسُولُهُ

اور کہتے کہ ہمیں خدا کافی ہے اور خدا اپنے فضل سے اور اس کے
پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم (اپنی مہربانی سے) ہمیں (پھر) دے دینگے

إِنَّا إِلَى اللَّهِ رَاغِبُونَ (59)

(اور) ہمیں تو خدا ہی کی خواہش ہے
(تو ان کے حق میں بہتر ہوتا)

إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ وَالْعَامِلِينَ عَلَيْهَا

صدقات (یعنی زکوۃ و خیرات) تو مفلسوں اور محتاجوں اور کارکنان صدقات کا حق ہے۔

وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ

اور ان لوگوں کا جن کی تالیف قلوب منظور ہے

وَفِي الرِّقَابِ وَالْغَارِمِينَ

اور غلاموں کے آزاد کرانے میں اور قرضداروں (کے قرض ادا کرنے) میں

وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ ۖ

اور خدا کی راہ میں اور مسافروں (کی مدد) میں (بھی یہ مال خرچ کرنا چاہیئے)

فَرِيضَةً مِنَ اللَّهِ ۗ

(یہ حقوق) خدا کی طرف سے مقرر کر دیئے گئے ہیں

وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ (60)

اور خدا جاننے والا (اور) حکمت والا ہے

وَمِنْهُمُ الَّذِينَ يُؤْذُونَ النَّبِيَّ وَيَقُولُونَ هُوَ أُذُنٌ ۚ

اور ان میں بعض ایسے ہیں جو پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو ایذا دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ شخص نرا کان ہے

وَرَحْمَةٌ لِلَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ ۚ

اور جو لوگ تم میں ایمان لائے ہیں انکے لئے رحمت ہے۔

وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ رَسُولَ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ (61)

اور جو لوگ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو رنج پہنچاتے ہیں ان کے لئے عذاب الیم (تیار) ہے۔

يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ لِيُرْضُوكُمْ

(مومنو!) یہ لوگ تمہارے سامنے خدا کی قسمیں کھاتے ہیں تاکہ تم کو خوش کردیں۔

وَاللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَقُّ أَنْ يُرْضُوهُ إِنْ كَانُوا مُؤْمِنِينَ (62)

حالانکہ اگر یہ (دل سے) مومن ہوتے تو خدا اور اس کے
پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم خوش کرنے کے زیادہ مستحق ہیں۔

أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّهُ مَنْ يُحَادِدِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَأَنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا ۚ

کیا ان لوگوں کو معلوم نہیں کہ جو شخص خدا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے
مقابلہ کرتا ہے تو اس کے لئے جہنم کی آگ (تیار) ہے جس میں وہ ہمیشہ (جلتا) رہے گا؟

ذَٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيمُ (63)

یہ بڑی رسوائی ہے۔

يَحْذَرُ الْمُنَافِقُونَ أَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُورَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِي قُلُوبِهِمْ ۚ

منافق ڈرتے رہتے ہیں کہ ان (کے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم) پر کہیں کوئی ایسی
سورت (نہ) اتر آئے کہ انکے دل کی باتوں کو ان (مسلمانوں) پر ظاہر کردے۔

قُلِ اسْتَهْزِئُوا إِنَّ اللَّهَ مُخْرِجٌ مَا تَحْذَرُونَ (64)

کہہ دو کہ ہنسی کیے جاؤ جس بات سے تم ڈرتے ہو خدا اس کو ضرور ظاہر کردے گا۔

وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ لَيَقُولُنَّ إِنَّمَا كُنَّا نَخُوضُ وَنَلْعَبُ ۚ

اور اگر تم ان سے (اس بارے میں) دریافت کرو تو کہیں
گے کہ ہم تو یوں ہی بات چیت اور دل لگی کرتے تھے۔

قُلْ أَبِاللَّهِ وَآيَاتِهِ وَرَسُولِهِ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِئُونَ (65)

کہو کیا تم خدا اور اسکی آیتوں اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے ہنسی کرتے تھے؟

لَا تَعْتَذِرُوا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ ۚ

بہانے مت بناؤ تم ایمان لانے کے بعد کافر ہو چکے ہو۔

إِنْ نَعْفُ عَنْ طَائِفَةٍ مِنْكُمْ نُعَذِّبْ طَائِفَةً

اگر ہم تم میں سے ایک جماعت کو معاف کر دیں تو دوسری جماعت کو سزا بھی دینگے۔

بِأَنَّهُمْ كَانُوا مُجْرِمِينَ (68)

کیونکہ وہ گناہ کرتے رہے ہیں۔

الْمُنَافِقُونَ وَالْمُنَافِقَاتُ بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ ۚ

منافق مرد اور منافق عورتیں ایک دوسرے کے ہم جنس (یعنی ایک ہی طرح کے) ہیں

يَأْمُرُونَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوفِ

برے کام کرنے کو کہتے اور نیک کاموں سے منع کرتے ہیں

وَيَقْبِضُونَ أَيْدِيَهُمْ ۚ

اور (خرچ کرنے سے) ہاتھ بند کئے رہتے ہیں۔

نَسُوا اللَّهَ فَنَسِيَهُمْ ۗ

انہوں نے خدا کو بھلا دیا تو خدا نے بھی ان کو بھلا دیا۔

إِنَّ الْمُنَافِقِينَ هُمُ الْفَاسِقُونَ (67)

بے شک منافق نافرمان ہیں۔

وَعَدَ اللَّهُ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ

اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں سے

آتش جہنم کا وعدہ کیا ہے جس میں ہمیشہ (جلتے) رہیں گے۔

هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ

وہی ان کے لائق ہے

وَلَعَنَهُمُ اللَّهُ ۖ

اور خدا نے ان پر لعنت کر دی ہے

وَلَهُمْ عَذَابٌ مُقِيمٌ (68)

اور ان کے لئے ہمیشہ کا عذاب (تیار) ہے۔

كَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ

(تم منافق لوگ) ان لوگوں کی طرح ہو جو تم سے پہلے ہو چکے ہیں۔

كَانُوا أَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَأَكْثَرَ أَمْوَالًا وَأَوْلَادًا

وہ تم سے بہت طاقتور اور مال و اولاد کہیں زیادہ تھے۔

فَاسْتَمْتَعُوا بِخَلَاقِهِمْ

تو وہ اپنے حصے سے بہرہ یاب ہو چکے۔

فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلَاقِكُمْ كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلَاقِهِمْ

سو جس طرح تم سے پہلے لوگ اپنے حصے سے فائدہ اٹھا چکے ہیں۔ اسی طرح تم نے اپنے حصے سے فائدہ اٹھا لیا۔

وَخُضْتُمْ كَالَّذِي خَاضُوا ۚ

اور جس طرح وہ باطل میں ڈوبے رہے اسی طرح تم باطل میں ڈوبے رہے۔

أُولَٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۖ

یہ وہ لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا اور آخرت میں ضائع ہوگئے

وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ (69)

اور یہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔

أَلَمْ يَأْتِهِمْ نَبَأُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ

کیا ان کو ان لوگوں (کے حالات) کی خبر نہیں پہنچی جو ان سے پہلے تھے؟

قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ وَقَوْمِ إِبْرَاهِيمَ

(یعنی) نوح علیہ السلام اور عاد اور ثمود کی قوم اور ابراہیم علیہ السلام کی قوم

وَأَصْحَابِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكَاتِ ۚ

اور مدین والے اور اُلٹی ہوئی بستیوں والے۔

أَتَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ ۖ

ان کے پاس پیغمبر نشانیاں لے کر آئے

فَمَا كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلَٰكِن كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ (70)

اور خدا تو ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا لیکن وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔

وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۚ

اور مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے دوست ہیں کہ

يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ

اچھے کام کرنے کو کہتے اور بری باتوں سے منع کرتے ہیں

وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ

اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں

وَيُطِيعُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ

اور خدا اور اس کے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کرتے ہیں۔

أُولَٰئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللَّهُ ۗ

یہی لوگ ہیں جن پر خدا رحم کرے گا۔

إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ (71)

بے شک خدا غالب حکمت والا ہے۔

وَعَدَ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

خدا نے مومن مردوں اور مومن عورتوں سے بہشتوں کا وعدہ کیا ہے جنکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں

خَالِدِينَ فِيهَا وَمَسَاكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنَّاتِ عَدْنٍ ۚ

(وہ) ان میں ہمیشہ رہیں گے اور بہشت ہائے جاودانی میں نفیس مکانات کا (وعدہ کیا ہے)

وَرِضْوَانٌ مِنَ اللَّهِ أَكْبَرُ ۚ

اور خدا کی رضامندی تو سب سے بڑھ کر نعمت ہے۔

ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ (72)

یہی بڑی کامیابی ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ۚ

اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم! کافروں اور منافقوں سے لڑو اور ان پر سختی کرو۔

وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ (73)

اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بری جگہ ہے۔

يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ مَا قَالُوا

یہ خدا کی قسمیں کھاتے ہیں کہ انہوں نے (تو کچھ) نہیں کہا

وَلَقَدْ قَالُوا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوا بَعْدَ إِسْلَامِهِمْ

حالانکہ انہوں نے کفر کا کلمہ کہا ہے اور یہ اسلام لانے کے بعد کافر ہو گئے ہیں

وَهَمُّوا بِمَا لَمْ يَنَالُوا ۚ

اور ایسی بات کا قصد کر چکے ہیں جس پر قدرت نہیں پا سکے

وَمَا نَقَمُوا إِلَّا أَنْ أَغْنَاهُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ مِنْ فَضْلِهِ ۚ

اور انہوں نے (مسلمانوں میں) عیب ہی کونسا دیکھا ہے سوا اس کے کہ خدا نے اپنے فضل سے اور اس کے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے (اپنی مہربانی سے) ان کو دولتمند کر دیا ہے؟

فَإِنْ يَتُوبُوا يَكُ خَيْرًا لَهُمْ ۖ

تو اگر یہ لوگ توبہ کر لیں تو ان کے حق میں بہتر ہو گا

وَإِنْ يَتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ اللَّهُ عَذَابًا أَلِيمًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ

اور اگر منہ پھیر لیں تو خدا ان کو دنیا اور آخرت میں دُکھ دینے والا عذاب دیگا۔

وَمَا لَهُمْ فِي الْأَرْضِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ (74)

اور زمین میں ان کا کوئی دوست اور مددگار نہ ہوگا۔

وَمِنْهُمْ مَنْ عَاهَدَ اللَّهَ لَئِنْ آتَانَا مِنْ فَضْلِهِ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُونَنَّ مِنَ الصَّالِحِينَ (75)

اور ان میں بعض ایسے ہیں جنہوں نے خدا سے عہد کیا تھا کہ اگر وہ ہم کو اپنی مہربانی سے
(مال) عطا فرمائے گا تو ہم ضرور خیرات کیا کریں گے اور نیکوکاروں میں ہو جائیں گے۔

فَلَمَّا آتَاهُمْ مِنْ فَضْلِهِ بَخِلُوا بِهِ

لیکن جب خدا نے ان کو اپنے فضل سے (مال) دیا تو اس میں بخل کرنے لگے۔

وَتَوَلَّوْا وَهُمْ مُعْرِضُونَ (76)

اور (اپنے عہد سے) روگردانی کرکے پھر بیٹھے

فَأَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِي قُلُوبِهِمْ إِلَى يَوْمِ يَلْقَوْنَهُ

تو خدا نے اسکا انجام یہ کیا کہ اس روز تک کے لئے جس میں وہ
خدا کے روبرو حاضر ہوں گے ان کے دلوں میں نفاق ڈال دیا

بِمَا أَخْلَفُوا اللَّهَ مَا وَعَدُوهُ وَبِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ (77)

اس لئے کہ انہوں نے خدا سے جو وعدہ کیا تھا اسکے خلاف کیا اور اس لئے کہ وہ جھوٹ بولتے تھے۔

أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُمْ

کیا ان کو معلوم نہیں کہ خدا انکے بھیدوں اور مشوروں تک سے واقف ہے

وَأَنَّ اللَّهَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ (78)

اور یہ کہ وہ غیب کی باتیں جاننے والا ہے؟

الَّذِينَ يَلْمِزُونَ الْمُطَّوِّعِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فِي الصَّدَقَاتِ وَالَّذِينَ لَا يَجِدُونَ إِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُونَ مِنْهُمْ ۙ

جو (ذی استطاعت) مسلمان دل کھول کر خیرات کرتے ہیں اور (بیچارے غریب صرف اتنا ہی کماسکتے ہیں جتنی مزدوری کرتے ہیں (اور اس تھوڑی سی کمائی میں سے بھی خرچ کرتے) ہیں ان پر جو (منافق) طعن کرتے اور ہنستے ہیں

سَخِرَ اللَّهُ مِنْهُمْ

خدا ان پر ہنستا ہے۔

وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ (79)

اور ان کے لئے تکلیف دینے والا عذاب (تیار) ہے۔

اسْتَغْفِرْ لَهُمْ أَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ

تم ان کے لئے بخشش مانگو یا نہ مانگو (بات ایک ہی ہے)

إِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ ۚ

اگر (ان کے لئے) ستر دفعہ بھی بخشش مانگو گے تو بھی خدا ان کو نہیں بخشے گا۔

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ۗ

یہ اسلئے کہ انہوں نے خدا اور اسکے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے کفر کیا

وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ (80)

اور خدا نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

فَرِحَ الْمُخَلَّفُونَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلَافَ رَسُولِ اللَّهِ

جو لوگ (غزوہ تبوک میں) پیچھے رہ گئے وہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم (کی مرضی) کے خلاف بیٹھ رہنے سے خوش ہوئے

وَكَرِهُوا أَنْ يُجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

اور اس بات کو ناپسند کیا کہ (خدا کی راہ میں) اپنے مال اور جان سے جہاد کریں۔

وَقَالُوا لَا تَنْفِرُوا فِي الْحَرِّ ۗ

اور (اوروں سے بھی) کہنے لگے کہ گرمی میں مت نکلنا

قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ أَشَدُّ حَرًّا ۚ

(ان سے) کہہ دو کہ دوزخ کی آگ اس سے کہیں زیادہ گرم ہے۔

لَوْ كَانُوا يَفْقَهُونَ (81)

کاش یہ (اس بات کو) سمجھتے۔

فَلْيَضْحَكُوا قَلِيلًا

یہ (دنیا میں) تھوڑا سا ہنس لیں

وَلْيَبْكُوا كَثِيرًا جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ (82)

اور (آخرت میں) ان کو ان اعمال کے بدلے جو کرتے رہے ہیں بہت سا رونا ہو گا۔

فَإِنْ رَجَعَكَ اللَّهُ إِلَىٰ طَائِفَةٍ مِنْهُمْ فَاسْتَأْذَنُوكَ لِلْخُرُوجِ

پھر اگر خدا تم کو ان میں سے کسی گروہ کی طرف لیجائے اور وہ تم سے نکلنے کی اجازت طلب کریں

فَقُلْ لَنْ تَخْرُجُوا مَعِيَ أَبَدًا وَلَنْ تُقَاتِلُوا مَعِيَ عَدُوًّا ۖ

تو کہہ دینا کہ تم میرے ساتھ ہرگز نہیں نکلو گے اور نہ میرے ساتھ (مددگار ہو کر) دشمن سے لڑائی کرو گے۔

إِنَّكُمْ رَضِيتُمْ بِالْقُعُودِ أَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوا مَعَ الْخَالِفِينَ (83)

تم پہلی دفعہ بیٹھ رہنے سے خوش ہوئے تو اب بھی پیچھے رہنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو۔

وَلَا تُصَلِّ عَلَىٰ أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَىٰ قَبْرِهِ ۖ

اور (اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم) ان میں سے کوئی مر جائے تو
کبھی اسکے جنازے پر نماز نہ پڑھنا نہ اسکی قبر پر جا کر کھڑے ہونا

إِنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ

یہ خدا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کفر کرتے رہے

وَمَاتُوا وَهُمْ فَاسِقُونَ (84)

اور مرے بھی تو نافرمان (ہی مرے)۔

وَلَا تُعْجِبْكَ أَمْوَالُهُمْ وَأَوْلَادُهُمْ ۚ

اور ان کے مال اور اولاد سے تعجب نہ کرنا۔

إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الدُّنْيَا

ان چیزوں سے خدا یہ چاہتا ہے کہ ان کو دنیا میں عذاب کرے۔

وَتَزْهَقَ أَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كَافِرُونَ (85)

اور (جب) ان کی جان نکلے تو (اس وقت بھی) یہ کافر ہی ہوں۔

وَإِذَا أُنْزِلَتْ سُورَةٌ أَنْ آمِنُوا بِاللَّهِ وَجَاهِدُوا مَعَ رَسُولِهِ

اور جب کوئی سُورت نازل ہوتی ہے کہ خدا پر ایمان لاؤ اور اسکے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہو کر لڑائی کرو۔

اسْتَأْذَنَكَ أُولُو الطَّوْلِ مِنْهُمْ وَقَالُوا ذَرْنَا نَكُنْ مَعَ الْقَاعِدِينَ (86)

تو جو ان میں دولت مند ہیں وہ تم سے اجازت طلب کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ
ہمیں تو رہنے ہی دیجئے کہ جو لوگ گھروں میں رہیں گے ہم بھی انکے ساتھ رہیں۔

رَضُوا بِأَنْ يَكُونُوا مَعَ الْخَوَالِفِ

یہ اس بات سے خوش ہیں کہ عورتوں کے ساتھ جو پیچھے رہ جاتی ہیں (گھروں میں بیٹھ) رہیں

وَطُبِعَ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُونَ (87)

ان کے دلوں پر مہر لگا دی گئی ہے۔ تو یہ سمجھتے ہی نہیں۔

لَٰكِنِ الرَّسُولُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ جَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ ۚ

لیکن پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم اور جو لوگ انکے ساتھ ایمان لائے سب اپنے مال اور جان سے لڑے

وَأُولَٰئِكَ لَهُمُ الْخَيْرَاتُ ۖ

انہی لوگوں کے لئے بھلائیاں ہیں

وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ (88)

اور یہی مُراد پانے والے ہیں۔

أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

خدا نے ان کے لئے باغات تیار کر رکھے ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں

خَالِدِينَ فِيهَا ۚ

ہمیشہ ان میں رہیں گے۔

ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ (89)

یہ بڑی کامیابی ہے۔

وَجَاءَ الْمُعَذِّرُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ لَهُمْ

اور صحرا نشینوں میں سے بھی کچھ لوگ عذر کرتے ہوئے (تمہارے پاس) آئے کہ انکو بھی اجازت دی جائے۔

وَقَعَدَ الَّذِينَ كَذَبُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ

اور جنہوں نے خدا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے جھوٹ بولا وہ (گھر میں) بیٹھ رہے۔

سَيُصِيبُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ (90)

سو جو لوگ ان میں سے کافر ہوئے انکو دُکھ دینے والا عذاب پہنچے گا۔

لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَاءِ وَلَا عَلَى الْمَرْضَى

نہ تو ضعیفوں پر کچھ گناہ ہے اور نہ بیماروں پر

وَلَا عَلَى الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ مَا يُنْفِقُونَ حَرَجٌ إِذَا نَصَحُوا لِلَّهِ وَرَسُولِهِ ۚ

اور نہ ان پر جن کے پاس خرچ موجود نہیں (کہ شریک جہاد ہوں یعنی) جبکہ خدا اور
اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے خیر اندیش (اور دل سے اُنکے ساتھ) ہوں۔

مَا عَلَى الْمُحْسِنِينَ مِنْ سَبِيلٍ ۚ

نیکوکاروں پر کسی طرح کا الزام نہیں ہے۔

وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ (91)

اور خدا بخشنے والا مہربان ہے۔

وَلَا عَلَى الَّذِينَ إِذَا مَا أَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ

اور نہ ان (بے سر و سامان) لوگوں پر (الزام) ہے کہ تمہارے پاس آئے کہ ان کو سواری دو

قُلْتَ لَا أَجِدُ مَا أَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ

اور تم نے کہا کہ میرے پاس کوئی ایسی چیز نہیں جس پر تم کو سوار کروں

تَوَلَّوْا وَأَعْيُنُهُمْ تَفِيضُ مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا

تو وہ لوٹ گئے اس حالت میں کہ انکی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے غم کی وجہ سے۔

أَلَّا يَجِدُوا مَا يُنفِقُونَ (92)

اور اس غم سے کہ ان کے پاس خرچ موجود نہ تھا۔

إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ وَهُمْ أَغْنِيَاءُ ۚ

الزام تو ان لوگوں پر ہے جو دولتمند ہیں اور (پھر) تم سے اجازت طلب کرتے ہے

رَضُوا بِأَن يَكُونُوا مَعَ الْخَوَالِفِ

(یعنی اس بات سے) خوش ہیں کہ عورتوں کے ساتھ جو پیچھے رہ جاتی ہیں (گھروں میں بیٹھ) رہیں

وَطَبَعَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ (93)

خدا نے انکے دلوں پر مہر کردی ہے۔ پس وہ سمجھتے ہی نہیں۔

يَعْتَذِرُونَ إِلَيْكُمْ إِذَا رَجَعْتُمْ إِلَيْهِمْ ۚ

جب تم ان کے پاس واپس جاؤگے تو تم سے عذر کریں گے۔

قُل لَّا تَعْتَذِرُوا لَن نُّؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَّأَنَا اللَّهُ مِنْ أَخْبَارِكُمْ ۚ

تم کہنا کہ عذر مت کرو ہم ہرگز تمہاری بات نہیں مانیں گے خدا نے ہم کو تمہارے (سب) حالات بتا دیئے ہیں۔

وَسَيَرَى اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلَى عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

اور ابھی خدا اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم تمہارے عملوں کو (اور) دیکھیں

گے پھر تم غائب وحاضر کے جاننے والے (خدائے واحد) کی طرف لوٹائے جاؤگے

فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ (94)

اور جو عمل تم کرتے رہے ہو وہ سب تمہیں بتائے گا۔

سَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ إِذَا انقَلَبْتُمْ إِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوا عَنْهُمْ ۖ

جب تم ان کے پاس لوٹ کر جاؤگے تو تمہارے روبرو خدا کی قسمیں کھائیں گے تاکہ تم ان سے درگزر کرو۔

فَأَعْرِضُوا عَنْهُمْ ۖ

سو ان کی طرف التفات نہ کرنا

إِنَّهُمْ رِجْسٌ ۖ

یہ ناپاک ہیں

وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ‎(95)

اور جو کام یہ کرتے رہے ہیں ان کے بدلے ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔

يَحْلِفُونَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ۖ

یہ تمہارے آگے قسمیں کھائیں گے تاکہ تم ان سے خوش ہو جاؤ۔

فَإِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَرْضَىٰ عَنِ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ‎(96)

لیکن اگر تم ان سے خوش ہو جاؤ گے تو خدا تو نافرمان لوگوں سے خوش نہیں ہوتا۔

الْأَعْرَابُ أَشَدُّ كُفْرًا وَنِفَاقًا

دیہاتی لوگ سخت کافر اور سخت منافق ہیں

وَأَجْدَرُ أَلَّا يَعْلَمُوا حُدُودَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ ۗ

اور اس قابل ہیں کہ جو احکام (شریعت) خدا نے اپنے رسول پر نازل فرمائے ہیں ان سے واقف (ہی) نہ ہوں

وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ‎(97)

اور خدا جاننے والا (اور) حکمت والا ہے۔

وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَنْ يَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا

اور بعض دیہاتی ایسے ہیں کہ جو کچھ خرچ کرتے ہیں اُسے تاوان سمجھتے ہیں

وَيَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَائِرَ ۚ

اور تمہارے حق میں مصیبتوں کے منتظر ہیں۔

عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ السَّوْءِ ۗ

اُنہی پر بری مصیبت (واقع) ہو

وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ (98)

اور خدا سُننے والا (اور) جاننے والا ہے۔

وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَنْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

اور بعض دیہاتی ایسے ہیں کہ خدا پر اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہیں

وَيَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرُبَاتٍ عِنْدَ اللَّهِ وَصَلَوَاتِ الرَّسُولِ ۚ

اور جو کچھ خرچ کرتے ہیں اس کو خدا کی قربت اور پیغمبر کی دعاؤں کا ذریعہ سمجھتے ہیں

أَلَا إِنَّهَا قُرْبَةٌ لَهُمْ ۚ

دیکھو وہ بے شُبہ ان کے لئے (موجب) قربت ہے۔

سَيُدْخِلُهُمُ اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ ۗ

خدا ان کو عنقریب اپنی رحمت میں داخل کرے گا۔

إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ (99)

بیشک خدا بخشنے والا مہربان ہے۔

وَالسَّابِقُونَ الْأَوَّلُونَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ

جن لوگوں نے سبقت کی (یعنی سب سے) پہلے (ایمان لائے) مہاجرین میں سے بھی اور انصار میں سے بھی

وَالَّذِينَ اتَّبَعُوهُمْ بِإِحْسَانٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ

اور جنہوں نے نیکوکاری کے ساتھ ان کی پیروی کی خدا ان سے خوش ہے اور وہ خدا سے خوش ہیں۔

وَأَعَدَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي تَحْتَهَا الْأَنْهَارُ

اور اس نے ان کے لئے باغات تیار کئے ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں

خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۚ

(اور) ہمیشہ ان میں رہیں گے۔

ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ (100)

یہ بڑی کامیابی ہے۔

وَمِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِنَ الْأَعْرَابِ مُنَافِقُونَ ۖ

اور تمہارے گردونواح کے بعض دیہاتی منافق ہیں۔

وَمِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ ۖ مَرَدُوا عَلَى النِّفَاقِ

اور بعض مدینے والے بھی نفاق پر اڑے ہوئے ہیں۔

لَا تَعْلَمُهُمْ ۖ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ۚ

تم انہیں نہیں جانتے ہم جانتے ہیں۔

سَنُعَذِّبُهُمْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّونَ إِلَىٰ عَذَابٍ عَظِيمٍ (101)

ہم ان کو دوہرا عذاب دیں گے پھر وہ بڑے عذاب کی طرف لوٹائے جائیں گے۔

وَآخَرُونَ اعْتَرَفُوا بِذُنُوبِهِمْ

اور کچھ اور لوگ ہیں کہ اپنے گناہوں کا (صاف) اقرار کرتے ہیں۔

خَلَطُوا عَمَلًا صَالِحًا وَآخَرَ سَيِّئًا

انہوں نے اچھے اور برے عملوں کو ملا جُلا دیا تھا۔

عَسَى اللَّهُ أَنْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ ۚ

قریب ہے کہ خدا ان پر مہربانی سے توجہ فرمائے۔

إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ (102)

بیشک خدا بخشنے والا مہربان ہے۔

خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ۖ

ان کے مال میں سے زکوٰۃ قبول کرلو کہ اس سے تم ان کو (ظاہر میں بھی) پاک اور (باطن میں بھی) پاکیزہ کرتے ہو

إِنَّ صَلَاتَكَ سَكَنٌ لَهُمْ ۗ

اور ان کے حق میں دعائے خیر کرو کہ تمہاری دعا ان کے لیے موجب تسکین ہے۔

وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ (103)

اور خدا سُننے والا اور جاننے والا ہے۔

أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَأْخُذُ الصَّدَقَاتِ

کیا یہ لوگ نہیں جانتے کہ خدا ہی اپنے بندوں سے توبہ قبول فرماتا اور صدقات (وخیرات) لیتا ہے؟

وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ (104)

اور بیشک خدا ہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔

وَقُلِ اعْمَلُوا

اور (ان سے) کہہ دو کہ عمل کئے جاؤ۔

فَسَيَرَى اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ وَالْمُؤْمِنُونَ ۖ

خدا اور اس کا رسول اور مومن (سب) تمہارے عملوں کو دیکھ لیں گے۔

وَسَتُرَدُّونَ إِلَىٰ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

اور تم غائب وحاضر کے جاننے والے (خدائے واحد) کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ (105)

پھر جو کچھ تم کرتے رہے ہو (سب) تم کو بتائے گا۔

وَآخَرُونَ مُرْجَوْنَ لِأَمْرِ اللَّهِ

اور کچھ اور لوگ ہیں جن کا کام خدا کے حکم پر موقوف ہے۔

إِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَإِمَّا يَتُوبُ عَلَيْهِمْ ۗ

چاہے اُن کو عذاب دے اور چاہے معاف کردے۔

وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ (106)

اور خدا جاننے والا حکمت والا ہے۔

وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَكُفْرًا وَتَفْرِيقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِينَ

اور (ان میں ایسے بھی ہیں) جنہوں نے اس غرض سے مسجد بنائی
ہے کہ ضرر پہنچائیں اور کفر کریں اور مومنوں میں تفرقہ ڈالیں۔

وَإِرْصَادًا لِمَنْ حَارَبَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ مِنْ قَبْلُ ۚ

اور جو لوگ خدا اور اس کے رسول سے پہلے جنگ کرچکے ہیں ان کے لئے گھات کی جگہ بنائیں

وَلَيَحْلِفُنَّ إِنْ أَرَدْنَا إِلَّا الْحُسْنَىٰ ۖ

اور قسمیں کھائیں گے کہ ہمارا مقصود تو صرف بھلائی تھی

وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ (107)

مگر خدا گواہی دیتا ہے کہ یہ جھوٹے ہیں۔

لَا تَقُمْ فِيهِ أَبَدًا ۚ

تم اس (مسجد) میں کبھی (جا کر) کھڑے بھی نہ ہونا۔

لَمَسْجِدٌ أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَىٰ مِنْ أَوَّلِ يَوْمٍ أَحَقُّ أَنْ تَقُومَ فِيهِ ۚ

البتہ وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے دن سے تقویٰ پر رکھی گئی ہے اس قابل ہے کہ اس میں جایا (اور نماز پڑھایا) کرو۔

فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَنْ يَتَطَهَّرُوا ۚ

اس میں ایسے لوگ ہیں جو پاک رہنے کو پسند کرتے ہیں۔

وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِينَ (108)

اور خدا پاک رہنے والوں کو ہی پسند کرتا ہے۔

أَفَمَنْ أَسَّسَ بُنْيَانَهُ عَلَىٰ تَقْوَىٰ مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ

بھلا جس شخص نے اپنی عمارت کی بنیاد خدا کے خوف اور اس کی رضامندی پر رکھی وہ اچھا ہے

أَمْ مَنْ أَسَّسَ بُنْيَانَهُ عَلَىٰ شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ ۗ

اوہ جس نے اپنی عمارت کی بنیاد گر جانے والی کھائی کے

کنارے پر رکھی کہ وہ اسکو دوزخ کی آگ میں لے گری؟

وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ (109)

اور خدا ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِي بَنَوْا رِيبَةً فِي قُلُوبِهِمْ إِلَّا أَنْ تَقَطَّعَ قُلُوبُهُمْ ۗ

یہ عمارت جو انہوں نے بنائی ہے ہمیشہ ان کے دلوں میں (موجب) خلجان

رہے گی (اور ان کو متردد رکھے گی) مگر یہ کہ انکے دل پاش پاش ہو جائیں

وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ (110)

اور خدا جاننے والا حکمت والا ہے۔

إِنَّ اللَّهَ اشْتَرَى مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنْفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ بِأَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ۚ

خدا نے مومنوں سے انکی جانیں اور ان کے مال خرید لئے ہیں

(اور اس کے) عوض میں ان کے لئے بہشت (تیار کی) ہے۔

يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيَقْتُلُونَ وَيُقْتَلُونَ ۖ

یہ لوگ خدا کی راہ میں لڑتے ہیں تو مارتے بھی ہیں اور مارے جاتے بھی ہیں۔

وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْقُرْآنِ ۚ

یہ تورات اور انجیل اور قرآن میں سچا وعدہ ہے جس کا پورا کرنا اسے ضرور ہے

وَمَنْ أَوْفَىٰ بِعَهْدِهِ مِنَ اللَّهِ ۚ

اور خدا سے زیادہ وعدہ پورا کرنے والا کون ہے؟

فَاسْتَبْشِرُوا بِبَيْعِكُمُ الَّذِي بَايَعْتُمْ بِهِ ۚ

تو جو سودا تم نے اس سے کیا ہے اس سے خوش رہو

وَذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ (111)

اور یہی بڑی کامیابی ہے۔

التَّائِبُونَ الْعَابِدُونَ الْحَامِدُونَ

توبہ کرنے والے عبادت کرنے والے حمد کرنے والے

السَّائِحُونَ الرَّاكِعُونَ السَّاجِدُونَ

روزہ رکھنے والے رکوع کرنے والے سجدہ کرنے والے

الْآمِرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّاهُونَ عَنِ الْمُنْكَرِ

نیک کاموں کا امر کرنے والے اور بری باتوں سے منع کرنے والے

وَالْحَافِظُونَ لِحُدُودِ اللَّهِ ۗ

خدا کی حدوں کی حفاظت کرنے والے (یہی مومن لوگ ہیں)

وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ (112)

اور (اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم) مومنوں کو (بہشت کی) خوشخبری سنادو۔

مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَنْ يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ وَلَوْ كَانُوا

أُولِي قُرْبَى مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُمْ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ (113)

پیغمبر اور مسلمانوں کو شایاں نہیں کہ جب ان پر ظاہر ہوگیا کہ مشرک اہل

دوزخ ہیں۔ تو ان کے لئے بخشش مانگیں گو وہ ان کے قرابت دار ہی ہوں۔

وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ إِلَّا عَنْ مَوْعِدَةٍ وَعَدَهَا إِيَّاهُ

اور ابراہیم کا اپنے باپ کے لئے بخشش مانگنا تو ایک وعدے کے سبب تھا جو وہ اس سے کر چکے تھے۔

فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ أَنَّهُ عَدُوٌّ لِلَّهِ تَبَرَّأَ مِنْهُ ۚ

لیکن جب ان کو معلوم ہوگیا کہ وہ خدا کا دشمن ہے تو اس سے بیزار ہوگئے۔

إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَأَوَّاهٌ حَلِيمٌ (114)

کچھ شک نہیں کہ ابراہیم بڑے نرم دل اور متحمل تھے۔

وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا بَعْدَ إِذْ هَدَاهُمْ حَتَّى يُبَيِّنَ لَهُمْ مَا يَتَّقُونَ ۚ

اور خدا ایسا نہیں کہ کسی قوم کو ہدایت دینے کے بعد گمراہ کر

دے جب تک ان کو وہ چیز نہ بتادے جس سے وہ پرہیز کریں۔

إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ (115)

بیشک خدا ہر چیز سے واقف ہے۔

إِنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ

خدا ہی ہے جس کے لئے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے۔

يُحْيِي وَيُمِيتُ ۚ

وہی زندگی بخشتا اور (وہی) موت دیتا ہے

وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ (116)

اور خدا کے سوا تمہارا کوئی دوست اور مددگار نہیں ہے۔

لَقَدْ تَابَ اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ فِي سَاعَةِ الْعُسْرَةِ

بیشک خدا نے پیغمبر پر مہربانی کی اور مہاجرین اور انصار پر جو مشکل کی گھڑی میں پیغمبر کے ساتھ رہے۔

مِنْ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيغُ قُلُوبُ فَرِيقٍ مِنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ۚ

باوجود اس کے کہ ان میں سے بعضوں کے دل جلد پھر جانے کو تھے۔ پھر خدا نے ان پر مہربانی فرمائی۔

إِنَّهُ بِهِمْ رَءُوفٌ رَحِيمٌ (117)

بیشک وہ ان پر نہایت شفقت کرنے والا (اور) مہربان ہے۔

وَعَلَى الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ خُلِّفُوا

اور ان تینوں پر بھی جن کا معاملہ ملتوی کیا گیا تھا۔

حَتَّى إِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ أَنْفُسُهُمْ

یہاں تک کہ جب زمین باجود فراخی کے ان پر تنگ ہوگئی اور ان کی جانیں بھی ان پر دوبھر ہوگئیں

وَظَنُّوا أَنْ لَا مَلْجَأَ مِنَ اللَّهِ إِلَّا إِلَيْهِ

اور انہوں نے جان لیا کہ خدا (کے ہاتھ) سے خود اس کے سوا کوئی پناہ نہیں۔

ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوبُوا ۚ

پھر خدا نے ان پر مہربانی کی تاکہ توبہ کریں۔

إِنَّ اللَّهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ (118)

بیشک خدا توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ (119)

اے اہل ایمان! خدا سے ڈرتے رہو اور راستبازوں کے ساتھ رہو۔

مَا كَانَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ مِنَ الْأَعْرَابِ أَنْ يَتَخَلَّفُوا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ

اہل مدینہ کو اور جو ان کے آس پاس دیہاتی رہتے ہیں ان کو شایاں نہ تھا کہ پیغمبر خدا سے پیچھے رہ جائیں

وَلَا يَرْغَبُوا بِأَنْفُسِهِمْ عَنْ نَفْسِهِ ۚ

اور نہ یہ کہ اپنی جانوں کو ان کی جان سے زیادہ عزیز رکھیں۔

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ لَا يُصِيبُهُمْ ظَمَأٌ وَلَا نَصَبٌ وَلَا مَخْمَصَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

یہ اس لئے کہ انہیں خدا کی راہ میں جو تکلیف پہنچتی ہے پیاس کی یا محنت کی یا بھوک کی

وَلَا يَطَئُونَ مَوْطِئًا يَغِيظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُونَ مِنْ عَدُوٍّ نَيْلًا

یا وہ ایسی جگہ چلتے ہیں کہ کافروں کو غصہ آئے یا دشمنوں سے کوئی چیز لیتے ہیں

إِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهِ عَمَلٌ صَالِحٌ ۚ

تو ہر بات پر ان کے لئے عمل صالح لکھا جاتا ہے

إِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ (120)

کچھ شک نہیں کہ خدا نیکو کاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

وَلَا يُنْفِقُونَ نَفَقَةً صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً

اور (اسی طرح) وہ جو خرچ کرتے ہیں تھوڑا بہت

وَلَا يَقْطَعُونَ وَادِيًا إِلَّا كُتِبَ لَهُمْ

یا کوئی میدان طے کرتے ہیں تو یہ سب کچھ اُنکے لئے (اعمال صالحہ میں) لکھ لیا جاتا ہے

لِيَجْزِيَهُمُ اللَّهُ أَحْسَنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (121)

تا کہ خدا ان کو ان کے اعمال کا بہت اچھا بدلہ دے۔

وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُونَ لِيَنْفِرُوا كَافَّةً

اور یہ تو ہو نہیں سکتا کہ مومن سب کے سب نکل آئیں۔

فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِنْهُمْ طَائِفَةٌ لِيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّينِ

تو یوں کیوں نہ کیا کہ ہر ایک جماعت میں سے چند اشخاص نکل
جاتے تا کہ دین (کا علم سیکھتے اور اس) میں سمجھ پیدا کرتے

وَلِيُنْذِرُوا قَوْمَهُمْ إِذَا رَجَعُوا إِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُونَ (122)

اور جب اپنی قوم کی طرف واپس آتے تو ان کو ڈر سناتے تا کہ وہ حذر کرتے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قَاتِلُوا الَّذِينَ يَلُونَكُمْ مِنَ الْكُفَّارِ

اے اہل ایمان! اپنے نزدیک کے (رہنے والے) کافروں سے جنگ کرو۔

وَلْيَجِدُوا فِيكُمْ غِلْظَةً

اور چاہئے کہ وہ تم میں سختی (یعنی محنت و قوت جنگ) معلوم کریں۔

وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ (123)

اور جان رکھو کہ خدا پرہیز گاروں کے ساتھ ہے۔

وَإِذَا مَا أُنْزِلَتْ سُورَةٌ فَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ أَيُّكُمْ زَادَتْهُ هَٰذِهِ إِيمَانًا ۚ

اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو بعض منافق (استہزا کرتے اور)

پوچھتے ہیں کہ اس سورت نے تم میں سے کس کا ایمان زیادہ کیا ہے؟

فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا فَزَادَتْهُمْ إِيمَانًا وَهُمْ يَسْتَبْشِرُونَ (124)

سو جو ایمان والے ہیں ان کا تو ایمان زیادہ کیا اور وہ خوش ہوتے ہیں۔

وَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا إِلَىٰ رِجْسِهِمْ

اور جن لوگوں کے دلوں میں مرض ہے ان کے حق میں خبث پر خبث زیادہ کیا

وَمَاتُوا وَهُمْ كَافِرُونَ (125)

اور وہ مرے بھی تو کافر کے کافر۔

أَوَلَا يَرَوْنَ أَنَّهُمْ يُفْتَنُونَ فِي كُلِّ عَامٍ مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ

کیا یہ دیکھتے نہیں کہ یہ ہر سال ایک یا دو بار بلا میں پھنسا دیئے جاتے ہیں

ثُمَّ لَا يَتُوبُونَ وَلَا هُمْ يَذَّكَّرُونَ (126)

پھر بھی توبہ نہیں کرتے اور نہ نصیحت پکڑتے ہیں؟

وَإِذَا مَا أُنْزِلَتْ سُورَةٌ نَظَرَ بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ

اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگتے ہیں

هَلْ يَرَاكُمْ مِنْ أَحَدٍ

اور پوچھتے ہیں کہ بھلا تمہیں کوئی دیکھتا ہے؟

ثُمَّ انْصَرَفُوا ۚ

پھر پھر جاتے ہیں۔

صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوبَهُمْ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ (127)

خدا نے اُنکے دلوں کو پھیر رکھا ہے کیونکہ یہ ایسے لوگ ہیں کہ سمجھ سے کام نہیں لیتے۔

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ

(لوگو) تمہارے پاس تم ہی میں سے ایک پیغمبر آئے ہیں۔

عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ

تمہاری تکلیف ان کو گراں معلوم ہوتی ہے اور تمہاری بھلائی کے بہت خواہشمند ہیں۔

بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ (128)

(اور) مومنوں پر نہایت شفقت کرنیوالے (اور) مہربان ہیں۔

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ

پھر اگر یہ لوگ پھر جائیں اور (نہ) مانیں تو کہہ دو کہ

حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ

خدا مجھے کفایت کرتا ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۖ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ (129)

اسی پر میرا بھروسہ ہے اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com